سوال

میرا ایک تیس سالہ بھائی فہد شادی کرنا چاہتا ہے لیکن مندرجہ ذیل مشکل درپش ہے : وہ ایک عام قسم کا انسان اوراس کا حافظہ بھی قوی ہے جسم بھی ٹھیک ٹھاک اور صحیح ہے عورت اور مرد کی پہچان کرسکتا ہے ، اور جب ہم شادی کے معالمت میں بات چیت کریں تو اسے بھی وہ سمجھتا ہے ، لیکن اس میں تمیز نہیں کرسکتا ۔ دوسروں معنوں میں یہ کہ وہ نہ توشادی کے معنی سمجھتا ہے اور نہ ہی طلاق اور واجب قسم کے حقوق زوجیت میں تمیز کرتا ہے ، توسوال یہ ہے کہ آیا اس کی شادی کرنا جائز ہے کہ نہیں آپ کے علم میں رہے کہ وہ کہتا ہے میں شادی کرنا چاہتا ہوں ؟

جواب

الحمدللہ

اس کی شادی کرنا جائز ہے ، لیکن شرط یہ ہے کہ لڑکی کے ولی اور لڑکی کو اس کے عقلی نقص اور عدم تمیز کے متعلق بتانا ضروری ہے ، اور یہ کہ اسے شادی کے معنی کا علم نہیں نہ ہی وہ طلاق اور حقوق واجبہ کو سمجھتا ہے ، اور یہ کہ وہ نماز کی صحیح کیفیت بھی نہیں جانتا ، اور اسی طرح وہ بے کار ہے ، اس کی گواہی بھی نہیں ۔

اور نہ ہی اس کے پاس ایسی معلومات ہیں جس سے یہ سمجھ سکے کہ اسے کیا چیز نفع دے گی اور کیا نقصان ، اور جب اس کی شادی ہوجائے تو یہ لازمی ہے کہ اس کا بھائی یا پھر والد اس کی نگرانی کرے اور اس کی ضروریات پوری کرے ، اس کی رہائش اور کھانے پینے کا انتظام کرے اور اسی طرح شادی کے لوازمات وخرچہ اور مہر کا بھی انتظام کرنا ضروری ہے ، کیونکہ یہ نقص ایسا عیب شمار کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے نکاح رد ہوسکتا ہے ، جب عورت اور اس کے ولی کے سامنے یہ سب کچھ بیان ہوچکا ہو تو ٹھیک کیونکہ مسلمان پر اپنی شروط پر قائم رہتے ہیں ۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

23472